پطرس کا دوسرا عام خط

1 یہ خط عیسیٰ مسیح کے خادم اور رسول شمعون پطرس کی
طرف سے ہے۔
مَیں اُن سب کو لکھ رہا ہوں جنہیں ہمارے خدا اور
نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کی راست بازی کے وسیلے سے وہی
بیش قیمت ایمان بخشا گیا ہے جو ہمیں بھی ملا۔
2 خدا کرے کہ آپ اُسے اور ہمارے خداوند عیسیٰ کو
جاننے میں ترقی کرتے کرتے کثرت سے فضل اور سلامتی
پاتے جائیں۔

اللہ کا بلاوا

3 اللہ نے اپنی الٰہی قدرت سے ہمیں وہ سب کچھ
عطا کیا ہے جو خدا ترس زندگی گزارنے کے لئے ضروری
ہے۔ اور ہمیں یہ اُسے جان لینے سے حاصل ہوا ہے۔
کیونکہ اُس نے ہمیں اپنے ذاتی جلال اور قدرت کے
ذریعے بلایا ہے۔ 4 اِس جلال اور قدرت سے اُس نے
ہمیں وہ عظیم اور بیش قیمت چیزیں دی ہیں جن کا وعدہ اُس
نے کیا تھا۔ کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ آپ اِن سے دنیا کی بُری
خواہشات سے پیدا ہونے والے فساد سے بچ کر اُس کی
الٰہی ذات میں شریک ہو جائیں۔ 5 یہ سب کچھ پیشِ نظر
رکھ کر پوری لگن سے کوشش کریں کہ آپ کے ایمان سے
اخلاق پیدا ہو جائے، اخلاق سے علم، 6 علم سے ضبطِ نفس،
ضبطِ نفس سے ثابت قدمی، ثابت قدمی سے خدا ترس زندگی،
7 خدا ترس زندگی سے برادرانہ شفقت اور برادرانہ شفقت
سے سب کے لئے محبت۔ 8 کیونکہ جتنا ہی آپ اِن
خوبیوں میں بڑھتے جائیں گے اُتنا ہی یہ آپ کو اِس سے
محفوظ رکھیں گی کہ آپ ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کو جاننے میں
سُست اور بے پھل رہیں۔ 9 لیکن جس میں یہ خوبیاں نہیں
ہیں اُس کی نظر اِتنی کمزور ہے کہ وہ اندھا ہے۔ وہ بھول
گیا ہے کہ اُسے اُس کے گزرے گناہوں سے پاک صاف
کیا گیا ہے۔
10 چنانچہ بھائیو، مزید لگن سے اپنے بلاوے اور چناؤ
کی تصدیق کرنے میں کوشاں رہیں۔ کیونکہ یہ کرنے سے
آپ گر جانے سے بچیں گے 11 اور اللہ بڑی خوشی سے
آپ کو ہمارے خداوند اور نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کی بادشاہی
میں داخل ہونے کی اجازت دے گا۔
12 اِس لئے مَیں ہمیشہ آپ کو اِن باتوں کی یاد دلاتا
رہوں گا، حالانکہ آپ اِن سے واقف ہیں اور مضبوطی سے
اُس سچائی پر قائم ہیں جو آپ کو ملی ہے۔ 13 بلکہ مَیں اپنا
فرض سمجھتا ہوں کہ جتنی دیر مَیں جسم کی اِس جھونپڑی میں
رہتا ہوں آپ کو اِن باتوں کی یاد دلانے سے اُبھارتا
رہوں۔ 14 کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ اب میری یہ جھونپڑی
جلد ہی ڈھا دی جائے گی۔ ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح نے بھی
مجھ پر یہ ظاہر کیا تھا۔ 15 لیکن مَیں پوری کوشش کروں گا
کہ میرے کوچ کر جانے کے بعد بھی آپ ہر وقت اِن
باتوں کو یاد رکھ سکیں۔

مسیح کے جلال کے گواہ

16 کیونکہ جب ہم نے آپ کو اپنے اور آپ کے
خداوند مسیح کی قدرت اور آمد کے بارے میں بتایا تو ہم
چالاکی سے گھڑے قصے کہانیوں پر انحصار نہیں کر رہے تھے

بلکہ ہم نے یہ گواہوں کی حیثیت سے بتایا۔ کیونکہ ہم نے اپنی ہی آنکھوں سے اُس کی عظمت دیکھی تھی۔ 17 ہم موجود تھے جب اُسے خدا باپ سے عزت و جلال ملا، جب ایک آواز نے اللہ کی پُرجلال شان سے آ کر کہا، ”یہ میرا پیارا فرزند ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔“ 18 جب ہم اُس کے ساتھ مقدّس پہاڑ پر تھے تو ہم نے خود یہ آواز آسمان سے آتی سنی۔

19 اِس تجربے کی بنا پر ہمارا نبیوں کے پیغام پر اعتماد زیادہ مضبوط ہے۔ آپ اچھا کریں گے اگر اِس پر خوب دھیان دیں۔ کیونکہ یہ کسی تاریک جگہ میں روشنی کی مانند ہے جو اُس وقت تک چمکتی رہے گی جب تک پو پھٹ کر صبح کا ستارہ آپ کے دلوں میں طلوع نہ ہو جائے۔ 20 سب سے بڑھ کر آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ کلامِ مقدّس کی کوئی بھی پیش گوئی نبی کی اپنی ہی تفسیر سے پیدا نہیں ہوتی۔ 21 کیونکہ کوئی بھی پیش گوئی کبھی بھی انسان کی تحریک سے وجود میں نہیں آئی بلکہ پیش گوئی کرتے وقت انسانوں نے روح القدس سے تحریک پا کر اللہ کی طرف سے بات کی۔

جھوٹے اُستاد

2 لیکن جس طرح ماضی میں اسرائیل قوم میں جھوٹے نبی بھی تھے، اُسی طرح آپ میں سے بھی جھوٹے اُستاد کھڑے ہو جائیں گے۔ یہ خدا کی جماعتوں میں مہلک تعلیمات پھیلائیں گے بلکہ اپنے مالک کو جاننے سے انکار بھی کریں گے جس نے انہیں خرید لیا تھا۔ ایسی حرکتوں سے یہ جلد ہی اپنے آپ پر ہلاکت لائیں گے۔ 2 بہت سے لوگ اُن کی عیاش حرکتوں کی پیروی کریں گے، اور اِس وجہ سے دوسرے سچائی کی راہ پر کفر بکیں گے۔ 3 لالچ کے سبب سے یہ اُستاد آپ کو فرضی کہانیاں سنا کر آپ کی لوٹ کھسوٹ کریں گے۔ لیکن اللہ نے بڑی دیر سے اُنہیں مجرم ٹھہرایا، اور اُس کا فیصلہ سُست رفتار نہیں ہے۔ ہاں، اُن کا منصف اونگھ نہیں رہا بلکہ اُنہیں ہلاک کرنے کے لئے تیار کھڑا ہے۔

4 دیکھیں، اللہ نے اُن فرشتوں کو بچنے نہ دیا جنہوں نے گناہ کیا بلکہ اُنہیں تاریکی کی زنجیروں میں باندھ کر جہنم میں ڈال دیا جہاں وہ عدالت کے دن تک محفوظ رہیں گے۔ 5 اِسی طرح اُس نے قدیم دنیا کو بچنے نہ دیا بلکہ اُس کے بے دین باشندوں پر سیلاب کو آنے دیا۔ اُس نے صرف راست بازی کے پیغمبر نوح کو سات اَور جانوں سمیت بچایا۔ 6 اور اُس نے سدوم اور عمورہ کے شہروں کو مجرم قرار دے کر راکھ کر دیا۔ یوں اللہ نے اُنہیں عبرت بنا کر دکھایا کہ بے دینوں کے ساتھ کیا کچھ کیا جائے گا۔ 7 ساتھ ساتھ اُس نے لوط کو بچایا جو راست باز تھا اور بے اصول لوگوں کے گندے چال چلن دیکھ دیکھ کر پِستا رہا۔ 8 کیونکہ یہ راست باز آدمی اُن کے درمیان بستا تھا، اور اُس کی راست باز جان روز بروز اُن کی شریر حرکتیں دیکھ اور سن کر سخت عذاب میں پھنسی رہی۔ 9 یوں ظاہر ہے کہ رب دیندار لوگوں کو آزمائش سے بچانا اور بے دینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے تحت رکھنا جانتا ہے، 10 خاص کر اُنہیں جو اپنے جسم کی گندی خواہشات کے پیچھے لگے رہتے اور خداوند کے اختیار کو حقیر جانتے ہیں۔

یہ لوگ گستاخ اور مغرور ہیں اور جلالی ہستیوں پر کفر بکنے سے نہیں ڈرتے۔ 11 اِس کے مقابلے میں فرشتے بھی جو کہیں زیادہ طاقتور اور قوی ہیں رب کے حضور ایسی ہستیوں پر بہتان اور الزامات لگانے کی جرأت نہیں کرتے۔ 12 لیکن یہ جھوٹے اُستاد بے عقل جانوروں کی

مانند ہیں، جو فطری طور پر اِس لئے پیدا ہوئے ہیں کہ اُنہیں پکڑا اور ختم کیا جائے۔ جو کچھ وہ نہیں سمجھتے اُس پر وہ کفر بکتے ہیں۔ اور جنگلی جانوروں کی طرح وہ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔ 13 یوں جو نقصان اُنہوں نے دوسروں کو پہنچایا وہی اُنہیں خود بھگتنا پڑے گا۔ اُن کے نزدیک لطف اُٹھانے سے مراد یہ ہے کہ دن کے وقت کھل کر عیش کریں۔ وہ داغ اور دھبے ہیں جو آپ کی ضیافتوں میں شریک ہو کر اپنی دغا بازیوں کی رنگ رلیاں مناتے ہیں۔ 14 اُن کی آنکھیں ہر وقت کسی بدکار عورت سے زنا کرنے کی تلاش میں رہتی ہیں اور گناہ کرنے سے کبھی نہیں رُکتیں۔ وہ کمزور لوگوں کو غلط کام کرنے کے لئے اُکساتے اور لالچ کرنے میں ماہر ہیں۔ اُن پر اللہ کی لعنت! 15 وہ صحیح راہ سے ہٹ کر آوارہ پھر رہے اور بلعام بن بعور کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں، کیونکہ بلعام نے پیسوں کے لالچ میں غلط کام کیا۔ 16 لیکن گدھی نے اُسے اِس گناہ کے سبب سے ڈانٹا۔ اِس جانور نے جو بولنے کے قابل نہیں تھا انسان کی سی آواز میں بات کی اور نبی کو اُس کی دیوانگی سے روک دیا۔

17 یہ لوگ سوکھے ہوئے چشمے اور آندھی سے دھکیلے ہوئے بادل ہیں۔ اِن کی تقدیر اندھیرے کا تاریک ترین حصہ ہے۔ 18 یہ مغرور باتیں کرتے ہیں جن کے پیچھے کچھ نہیں ہے اور غیر اخلاقی جسمانی شہوتوں سے ایسے لوگوں کو اُکساتے ہیں جو حال ہی میں دھوکے کی زندگی گزارنے والوں میں سے بچ نکلے ہیں۔ 19 یہ اُنہیں آزاد کرنے کا وعدہ کرتے ہیں جبکہ خود بدکاری کے غلام ہیں۔ کیونکہ انسان اُسی کا غلام ہے جو اُس پر غالب آ گیا ہے۔ 20 اور جو ہمارے خداوند اور نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کو جان لینے سے اِس دنیا کی آلودگی سے بچ نکلتے ہیں، لیکن بعد میں ایک بار پھر اِس میں پھنس کر مغلوب ہو جاتے ہیں اُن کا انجام پہلے کی نسبت زیادہ بُرا ہو جاتا ہے۔ 21 ہاں، جن لوگوں نے راست بازی کی راہ کو جان لیا، لیکن بعد میں اُس مقدّس حکم سے منہ پھیر لیا جو اُن کے حوالے کیا گیا تھا، اُن کے لئے بہتر ہوتا کہ وہ اِس راہ سے کبھی واقف نہ ہوتے۔ 22 اُن پر یہ محاورہ صادق آتا ہے کہ ”کتا اپنی قَے کے پاس واپس آ جاتا ہے۔“ اور یہ بھی کہ ”سؤرنی نہانے کے بعد دوبارہ کیچڑ میں لوٹنے لگتی ہے۔“

خداوند کی آمد کا وعدہ

3 عزیزو، یہ اب دوسرا خط ہے جو مَیں نے آپ کو لکھ دیا ہے۔ دونوں خطوں میں مَیں نے کئی باتوں کی یاد دلا کر آپ کے ذہنوں میں پاک سوچ اُبھارنے کی کوشش کی۔ 2 مَیں چاہتا ہوں کہ آپ وہ کچھ یاد رکھیں جس کی پیش گوئی مقدّس نبیوں نے کی تھی اور ساتھ ساتھ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ کا وہ حکم بھی جو آپ کو اپنے رسولوں کی معرفت ملا۔ 3 اوّل آپ کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِن آخری دنوں میں ایسے لوگ آئیں گے جو مذاق اڑا کر اپنی شہوتوں کے قبضے میں رہیں گے۔ 4 وہ پوچھیں گے، ”عیسیٰ نے آنے کا وعدہ تو کیا، لیکن وہ کہاں ہے؟ ہمارے باپ دادا تو مر چکے ہیں، اور دنیا کی تخلیق سے لے کر آج تک سب کچھ ویسے کا ویسا ہی ہے۔“ 5 لیکن یہ لوگ نظر انداز کرتے ہیں کہ قدیم زمانے میں اللہ کے حکم پر آسمانوں کی تخلیق ہوئی اور زمین پانی میں سے اور پانی کے ذریعے وجود میں آئی۔ 6 اِسی پانی کے ذریعے قدیم زمانے کی دنیا پر سیلاب آیا اور سب کچھ تباہ ہوا۔ 7 اور اللہ کے اِسی حکم نے موجودہ آسمان اور زمین کو آگ کے لئے محفوظ کر رکھا ہے، اُس دن کے لئے جب بے دین لوگوں کی عدالت کی

جائے گی اور وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

8 لیکن میرے عزیزو، ایک بات آپ سے پوشیدہ نہ
رہے۔ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار سال کے برابر ہے
اور ہزار سال ایک دن کے برابر۔ 9 خداوند اپنا وعدہ پورا
کرنے میں دیر نہیں کرتا جس طرح کچھ لوگ سمجھتے ہیں بلکہ
وہ تو آپ کی خاطر صبر کر رہا ہے۔ کیونکہ وہ نہیں چاہتا کہ
کوئی ہلاک ہو جائے بلکہ یہ کہ سب توبہ کی نوبت تک
پہنچیں۔

10 لیکن خداوند کا دن چور کی طرح آئے گا۔ آسمان
بڑے شور کے ساتھ ختم ہو جائیں گے، اجرامِ فلکی آگ میں
پگھل جائیں گے اور زمین اُس کے کاموں سمیت ظاہر ہو
کر عدالت میں پیش کی جائے گی۔ 11 اب سوچیں، اگر
سب کچھ اِس طرح ختم ہو جائے گا تو پھر آپ کس قسم کے
لوگ ہونے چاہئیں؟ آپ کو مقدّس اور خداترس زندگی
گزارتے ہوئے 12 اللہ کے دن کی راہ دیکھنی چاہئے۔
ہاں، آپ کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ دن جلدی آئے
جب آسمان جل جائیں گے اور اجرامِ فلکی آگ میں پگھل
جائیں گے۔ 13 لیکن ہم اُن نئے آسمانوں اور نئی زمین
کے انتظار میں ہیں جس کا وعدہ اللہ نے کیا ہے۔ اور وہاں
راستی سکونت کرے گی۔

14 چنانچہ عزیزو، چونکہ آپ اِس انتظار میں ہیں اِس لئے
پوری لگن کے ساتھ کوشاں رہیں کہ آپ اللہ کے نزدیک
بے داغ اور بے الزام ٹھہریں اور آپ کی اُس کے ساتھ
صلح ہو۔ 15 یاد رکھیں کہ ہمارے خداوند کا صبر لوگوں کو
نجات پانے کا موقع دیتا ہے۔ ہمارے عزیز بھائی پولس
نے بھی اُس حکمت کے مطابق جو اللہ نے اُسے عطا کی ہے
آپ کو یہی کچھ لکھا ہے۔ 16 وہ یہی کچھ اپنے تمام خطوں
میں لکھتا ہے جب وہ اِس مضمون کا ذکر کرتا ہے۔ اُس کے
خطوں میں کچھ ایسی باتیں ہیں جو سمجھنے میں مشکل ہیں
اور جنہیں جاہل اور کمزور لوگ توڑ مروڑ کر بیان کرتے
ہیں، بالکل اُسی طرح جس طرح وہ باقی صحیفوں کے ساتھ
بھی کرتے ہیں۔ لیکن اِس سے وہ اپنے آپ کو ہی ہلاک
کر رہے ہیں۔

17 میرے عزیزو، مَیں آپ کو وقت سے پہلے اِن
باتوں سے آگاہ کر رہا ہوں۔ اِس لئے خبردار رہیں تاکہ
بے اصول لوگوں کی غلط سوچ آپ کو بہکا کر آپ کو محفوظ
مقام سے ہٹا نہ دے۔ 18 اِس کے بجائے ہمارے خداوند اور
نجات دہندہ عیسیٰ مسیح کے فضل اور علم میں ترقی کرتے رہیں۔
اُسے اب اور ابد تک جلال حاصل ہوتا رہے! آمین۔